AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 27 جنوری 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج کے خطبہ جمعہ میں بدری صحابہ کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے پہلے حضرت ابو البابہ بن عبد المندر بعض دیگر صحابہ کے ساتھ غزوہ تبوک کے وقت پیچھے رہ گئے تھے بعد میں شرمندہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کی۔ پھر حضرت ابو ضیاءؓ غزوہ بدر پر آپ ﷺ کے ساتھ نکلے لیکن پنڈلی پر پتھر کی نوک لگنے کے باعث زخمی ہوگئے تو واپس لوٹ گئے لیکن رسول الل ﷺ نے ان کا حصہ رکھا۔

حضرت ابو مرصدؓ حضرت حمزہ کے ہم عمر اور حلیف تھے، انکے بیٹے مرصد بئر معونہ میں شہید ہوئے انکے پوتے ابن مرصد بھی آپ ﷺ کے اصحاب میں شامل تھے۔

حضرت صلید بن قیسؓ حضرت عمر کے دور خلافت میں جنگ جسر میں شامل ہوئے، جنگ جسر کے کئی نام ہیں۔ اس جنگ میں دو ہزار ایرانی مارے گئے بعض کے مطابق چھ ہزار اور 18 صد کے قریب مسلمان شہید ہوئے اور بعض کے مطابق چار ہزار، بعض روایات کے مطابق صلید جنگ جسر کے آخری شہید تھے۔ کچھ کہتے ہیں کہ ان کی نسل آگے نہیں چلی بعض کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن صلید ان کے بیٹے تھے انہوں نے اپنے والد سے ایک روایت بیان کی ہے بعض کے مطابق ان کی ایک بیٹی بھی تھی۔

حضرت رفع بن رافع کو غزوہ بدر میں ان کی آنکھ میں تیر لگا جس پر رسول کریم ﷺ نے اپنا لعاب لگایا جس سے ان کی تکلیف دور ہوگئی۔ آپ ﷺ روایت بیان کرتے ہیں کہ کسی کی نماز پوری نہیں جب تک کہ وہ صحیح سے وضو نہ کرے جیسا کہ خدا نے حکم دیا ہے۔ اور پھر اطمینان سے نماز ادا کرے۔

مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آنے والوں میں سے ابو سلمہ بن عبد اسدؓ سب سے پہلے آئے۔ اس وقت قباء میں ابو منذر کے ہاں ٹھہرے۔ بنو اسد کی سرکوبی کے لئے حضور ﷺ نے انہیں امیر بنا کر بھیجا۔ آپ غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے، جنگ میں

زخم لگا جو بعد میں بظاہر ٹھیک لگتا تھا لیکن کچھ عرصہ بعد ایک سریہ میں گئے دس دن بعد جب وہاں سے لوٹے تو غم بڑھ گیا تھا اسی زخم سے شہید ہوئے۔

حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ نے ۳۰ ہجری میں وفات پائی۔ ایک دفعہ بازار میں کھجوریں فروخت کر رہے تھے حضرت عمر نے پوچھا کہ کس طرح فروخت کر رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ ایک درہم کے دو مُد جس پر حضرت عمر نے کہا کہ یا تو اپنا ریٹ بڑھائیں یا گھر جا کر فروخت کریں۔ ان کے اس واقع سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بازار میں ایک ریٹ ہونا چاہیے تا کسی کے ذہن میں بدظنی نہ پیدا ہو، ہاں اگر کوئی انفرادی طور پر نرخ فروخت کر رہا ہو تو اس پر کوئی پابندی نہیں۔ اسلامی ملک میں چاہیے کہ حکومت ایک ریٹ مقرر کرے تا کسی کو بھی کوئی نقصان نہ پہنچے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞